السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا بھائی فوت ہوا اور اس کے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں اور ان بچوں کو اپنے باپ کی جائیداد نقدی کی شکل میں ملی ہے کیا اس نقدی میں سے زکوٰۃ دینا فرض ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوٰۃ دینا مال کا حق ہے۔ یہ حق کسی چھوٹے یا بڑے سے ساقط نہیں ہوتا، اگر یتیم بچوں کا مال نصاب کو پہنچ چکا ہے تو اس پر سال گزرنے کے بعد زکوٰۃ فرض ہے بشرطیکہ وہ ضروریات سے زائد ہو قرآن کریم میں ہے:

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ [1]

’’آپ ان کے اموال میں سے زکوٰۃ لیں جس کے ذریعے آپ انہیں پاک کریں۔‘‘

اسی طرح حدیث میں ہے کہ زکوٰۃ اغنیاء سے لی جائے گی۔[2] یہ حکم عام ہے وہ غنی بالغ ہو یا نابالغ، دونوں کو شامل ہے۔ اس بنا پر یتیم بچوں کے مال پر بھی زکوٰۃ واجب ہے اور اس کی ادائیگی ان کا سرپرست کرے گا۔ (واللہ اعلم)

---

[1] التوبۃ: ۱۰۳/۹۔

[2] صحیح بخاری: ۱۳۹۵۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:197

محدث فتویٰ